

مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف اور دعاؤں پر مشتمل مدنی گلدستہ



الوظيفة الكريمة

مصنف

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجددین و ملت

مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

- 12 صبح و شام کے اوراد و وظائف
- 14 سانپ، بچھو وغیرہ سے حفاظت کے لیے
- 18 شیطان اور اس کے لشکروں سے حفاظت کے لیے
- 18 دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ ہوں
- 19 قرض کی ادائیگی کے لیے
- 22 پانچوں نمازوں کے بعد کے اوراد
- 30 سوتے وقت کے وظائف

مکتبۃ الدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC 1286



الْوَطَنَةُ الْكَرِيمَةُ

یاد داشت

دوران مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمائیجئے، ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔
انشاء اللہ عزوجل

M. Shahid Raza Attari
0306-0313-7919528
اسلامی بکس، قرآن
مدنی (اینٹر)
مکدنی عطر ہاؤس
اپنی عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تصبیحات، ٹوپی، مٹائے
موزے، مسواک، گلوں، میلاد پرچم، بیسز، گاہول، سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)

مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف اور دعاؤں پر مشتمل مدنی گلدستہ

الْوِظِيفَةُ الْكَرِيمَةُ

مصنف

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجدد دین و ملت
مولانا شاہ امام احمد رضا خاں علیہ رحمۃ الرحمن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)

(شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم
وعلى الذين وافقوا به وبايعوا به

نام کتاب : الوطيفة الكريمة

مصنف : اعلیٰ حضرت، مجدد دین و ملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ شعبہ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سن طباعت : 14 ربیع النور 1431ھ، یکم مارچ 2010ء

ناشر : مکتبۃ المدینۃ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی

باب المدینہ کراچی
قیمت :

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
مکتبۃ المدینہ نزد پتیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان
مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن، حیدر آباد
مکتبۃ المدینہ چوک شہید ایں میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

www.dawateislami.net

مدنی التجار: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	الوظیفۃ الکریمۃ پڑھنے کی نیتیں.....	4
2	پیش لفظ.....	8
3	خطبہ (از مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الننان).....	10
4	صبح وشام کی تعریف.....	12
5	صبح وشام پڑھنے کے اوراد.....	12
6	صبح پڑھنے کے اوراد.....	21
7	پانچوں نمازوں کے بعد کے اوراد.....	22
8	نماز صبح وعصر کے بعد کے اوراد.....	25
9	نماز صبح کے بعد کے اوراد.....	25
10	نماز مغرب کے بعد کے اوراد.....	26
11	رات میں پڑھنے کے اوراد.....	27
12	بعد نماز عشاء کے اوراد.....	28
13	سوتے وقت کے عملیات.....	30
14	بیدار ہونے پر پڑھنے کے اوراد.....	34
15	تہجد.....	34
16	ذکر چہار ضربی.....	35
17	ذکر خفی.....	36
18	پاس انفاس.....	37
19	تصویر شیخ.....	37
20	مآخذ و مراجع.....	39

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”اللہ کو بہت یاد کرو“ کے پندرہ حروف کی نسبت سے اس کتاب

کو پڑھنے کی ”15 تہیں“

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: ”اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔“

(الجامع الصغير للسيوطي، الحديث ۹۳۲۶، ص ۵۵۷، دار الكتب العلمية بيروت)

دومَدنی پھول: ﴿1﴾ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿2﴾ جتنی اچھی تہیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوذ و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز کروں

گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں تہیوں پر عمل ہو جائے گا)

﴿5﴾ حَتَّى الْوَسْعِ اس کا باؤ ضو اور ﴿6﴾ قَبْلَهُ رُوْمَطْلَعَهُ کروں گا ﴿7﴾ ذِکْرَ اللَّهِ کی فضیلت

حاصل کروں گا ﴿8﴾ کچھ نہ کچھ اور اد کو اپنا معمول بناؤں گا (بالخصوص نمازوں کے بعد کے

اوراد) ﴿9﴾ جہاں ”اللَّحْنَ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّ وَجَلَّ اور ﴿10﴾ جہاں جہاں

”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا ﴿11﴾ جو مسئلہ سمجھ

میں نہیں آئے گا اس کیلئے آیتِ کریمہ: ”فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۖ“

ترجمہ کنز الایمان: ”تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔“ (پ ۱۴، النحل: ۴۳)

پر عمل کرتے ہوئے علماء سے رُجوع کروں گا ﴿12﴾ اور اد پڑھنے سے پہلے کسی سنی قاری

یا عالم کو سنا کر اپنے منہ خارج کی درستی کروں گا ﴿13﴾ ہر ورد کے اوّل آخر کم از کم ایک بار

درویش شریف پڑھوں گا ﴿14﴾ تمام امت کو اس کا ایصالِ ثواب کروں گا ﴿15﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (ناشرین و مصنف وغیرہ کو کتابوں کی غلط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اچھی اچھی تیتوں سے متعلق رہنمائی کیلئے، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا سنتوں بھرِ ابیان ”قیّت کا پھل“ اور نیتوں سے متعلق آپ کے مرتب کردہ کارڈ اور پمفلٹ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیّۃً طلب فرمائیں۔

عمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر عمامہ شریف سجانے والا خوش نصیب مسلمان فالج اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ عمامہ شریف سجانے کی برکت سے دماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا لہذا امریکہ میں فالج کے علاج کے لیے عمامہ نما ”ماسک“ (Mask) بنایا گیا ہے۔ (مدنی بیچ سورہ (ازامیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ)، ص ۱۳)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المدينة العلمية

از: شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ
مولانا ابوبال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى إِحْسَانِهِ وَبِفَضْلِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے
سنت اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، ان تمام
اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن
میں سے ایک مجلس ”المدینۃ العلمیۃ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے
علماء و مفتیانِ کرام کَثْرَہُمُ اللَّهُ تَعَالَى پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور
اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

﴿۱﴾ شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴿۲﴾ شعبۂ درسی کتب

﴿۳﴾ شعبۂ اصلاحی کتب ﴿۴﴾ شعبۂ تراجم کتب

﴿۵﴾ شعبۂ تفتیش کتب ﴿۶﴾ شعبۂ تخریج

”المدینۃ العلمیۃ“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت،

عظیم المہرکت، عظیم المرتبت، پروانہٴ شمعِ رسالت، مجیدِ دین و ملت، حامیِ سنت، ماحی

بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ
القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی گراں مایہ تصانیف کو عصر حاضر کے
تقاضوں کے مطابق حتیٰ النوسع سنہل اسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی
اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس
کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس
کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدینۃ العلمیۃ“
کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ
اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبد خضرا
شہادت، بخت البقیع میں مدفن اور بخت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ
فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
قرآن کریم میں اللہ عزوجل کا ارشاد عالیشان ہے:

فَإِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ
قِيًّا وَتَعَوًّا (پ ۵، النساء: ۱۰۳) تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے۔

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی اس
آیہ مبارکہ کے تحت خزائن العرفان میں فرماتے ہیں: ”یعنی ذکر الہی کی ہر حال میں مداومت
کرو اور کسی حال میں اللہ عزوجل کے ذکر سے غافل نہ رہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر فرض کی ایک حد متعین فرمائی سوائے ذکر کے، اس کی کوئی حد نہ رکھی،
فرمایا: ذکر کرو کھڑے بیٹھے، کروٹوں پر لیٹے، رات میں ہو یا دن میں، خشکی میں ہو یا تری
میں، سفر میں اور حضر میں، غناء میں اور فقر میں، تندرستی اور بیماری میں، پوشیدہ اور ظاہر۔“
کئی مدنی سلطان، رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کے
نزدیک سب سے پسندیدہ عمل یہ ہے کہ تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تمہاری زبان
اللہ عزوجل کے ذکر سے تر ہو۔“ (الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۱۹۸، ص ۱۹)

سرکارِ مدینہ قرا قلب وسینہ، باعشہ نزول سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
”جس نے دن کی ابتداء کسی اچھے کام سے کی اور اپنے دن کو اچھے کام ہی پر ختم کیا تو اللہ عزوجل
اپنے فرشتوں سے فرمائے گا: ”ان دونوں کے درمیان جو گناہ (صغیرہ) ہیں انہیں مت لکھو۔“
(الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۸۴۲۳، ص ۵۱۳)

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! قرآن وحدیث میں ذکر اللہ کی بہت تاکید فرمائی گئی ہے
اور اسکے فضائل بے شمار ہیں، انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو ذکر الہی میں مشغول

رکھے اور کسی سختی و پریشانی میں بھی اس سے غافل نہ ہو۔ ہمارے بزرگان دین رحمہم اللہ البین نے اپنی زندگیاں اللہ عزوجل کے ذکر میں گزاریں اور اپنے متعلقین کو بھی فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ ہر وقت اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول رہنے کی تاکید و تلقین فرماتے رہے، بلکہ امت کی خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت انہوں نے قرآن و حدیث اور دیگر روایات کی روشنی میں مختلف اذکار کو جمع کر دیا اور صبح و شام اور دن رات میں ان کو مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ترغیب دلائی تاکہ ان پر عمل کرنے والوں کے دلوں کی جلا ہو اور انہیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں۔ اعلیٰ حضرت، مجدد دین و ملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ النان نے بھی اُردو و وظائف کا ایک مجموعہ مرتب فرمایا جو ”الْوُظَيْفَةُ الْكَرِيمَةُ“ کے نام سے مشہور ہے جس میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صبح و شام اور پانچوں نمازوں کے بعد کے ورد و وظائف اور انکے فضائل تحریر فرمائے ہیں اور ساتھ ہی ذکر خفی کے پانچ مخصوص طریقے بھی ذکر کر دیئے ہیں نیز آخر میں تصویر شیخ کا طریقہ بھی ارشاد فرمادیا ہے، اللہ عزوجل ہمیں ان اور اسے مستفید ہونے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے اور فیضانِ اولیاء سے ہمیں مالا مال فرمائے۔ آمین

الحمد للہ عزوجل، تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کی مجلس ”المدينة العلمية“ کے مدنی علماء دامت فیہم نے اس مجموعہ کو بھی جدید انداز میں پیش کرنے کی سعی کی اور اس غرض سے تمام اُردو کی حتی المقدور اصل مصادر سے تطبیق کی اور حواشی کی صورت میں ان کے حوالہ جات اور ساتھ ہی ان دعاؤں کا ترجمہ بھی تحریر کر دیا ہے۔ اللہ عزوجل علماء کرام دامت فیہم کی اس محنت پر انہیں بہترین جزا عطا فرمائے اور ان کے علم و عمل میں برکتیں دے اور دعوتِ اسلامی کی مجلس ”المدينة العلمية“ اور دیگر مجالس کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بحاجہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مجلس المدینۃ العلمیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا لِّمَن جَعَلَ الدُّعَاءَ عِبَادَةً بَلْ مُخَّ الْعِبَادَةِ
وَأَمْرًا يُدْعَوْنَ عِبَادَةً وَالزَّمَمَهُ بِوَعْدِهِ الْإِجَابَةِ وَمَنْ
دَعَا رَبَّهُ لَبَّيْكَ يَا عَبْدِي أَجَابَهُ قَالَ رَبُّكُمْ أَدْعُونِي
أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَإِنَّهُ سَيُجِيبُ مُجِيبٌ
مُّصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا عَلَى مَنْ اخْتَبَأَ دَعْوَتُهُ الْهُسْتَجَابَةُ
لِيَوْمِ الْمُنَابَاةِ وَعَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ مَا انْهَلَ الدِّيمُ
مِنَ السَّحَابَةِ طَامِينِ

حمد (1) اُس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم، والی اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بندگان بارگاہ عالم پناہ میں کیا، ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا، اپنے اولیا، ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا، جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا احیا والا رب کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور

..... 1 حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل دُرِّ مکنون سینہ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا کہ ان الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو، انہیں بجنسہ نقل کر کے کہ یہ یہیں تک تھے، جو فہم قاصر میں آیا بدیہ ناظرین کیا، اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔

گدائے آستانہ قدسیر رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (ورحمۃ اللہ علیہ)

ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے، ہمیں خود حکم دے دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا:

فَعَلَيْكُمْ بِالْدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرْدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يُبْرَمَ

بارگاہ کرم سید اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والی آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پر نور سیدنا علی حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور جو اذکار و اشغال دُرِّ مکثون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے، برادرانِ اہلسنت و خواجہ تاشانِ قادریت و رضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا، ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا، مولیٰ تعالیٰ ان کی برکات سے تمام اہل سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین!

گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (رحمۃ اللہ علیہ)

دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قائلوں

میں سفر اور روزانہ لکڑیہ کے ذریعے مدنی انعامات کا کارڈ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیتے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنت بنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے گُروھنے کا ذہن بنے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے، اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح میں پڑھنا ہو گیا، یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

﴿1﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمَنَّ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (1) ایک ایک بار

﴿2﴾ آيَةُ الْكُرْمِيِّ (2) ایک ایک بار

①..... ترجمہ: پاک ہے اللہ عزوجل اپنی تعریف کے ساتھ، نیکی کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے، جو اس نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ عزوجل سب کچھ کر سکتا ہے، اللہ عزوجل کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

②..... اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلْحَمَّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(پ ۳، البقرة: ۲۵۵)

وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اٹکھ آئے نہ نیند اس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط حَمَّ ۚ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنْ
اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الظُّلُمِ ط
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝ (1) ایک ایک بار
﴿3﴾ تینوں ”قُلْ“ (2) تین تین بار

ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے، صبح پڑھے تو شام تک اور شام

①..... ترجمہ کنز الایمان: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا یہ کتاب اتارنا ہے
اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا گناہ بخشے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب
کرنے والا بڑے انعام والا اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔

(پ ۲۴، المؤمن: ۱-۳)

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک
ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ
وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔
ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا
ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب
خلق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے
کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے
شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے
کے شر سے جب وہ مجھ سے جلتے۔

ترجمہ کنز الایمان: تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا
جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب
لوگوں کا خدا اسکے شر سے جو دل میں بُرے
خطرے ڈالے اور دیک رہے وہ جو لوگوں کے
دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

②..... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۙ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۙ
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُولَدْ ۙ لَمْ يَلِنْ لَهُ كُفُوًا
اَحَدٌ ۙ (پ ۳۰، الاخلاص)
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ سَرِّ
مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ سَرِّ عَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ
وَمِنْ سَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ سَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ (پ ۳۰، الفلق)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكٍ
النَّاسِ ۙ اِلٰه النَّاسِ ۙ مِنْ سَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَفَائِسِ ۙ الَّذِي يُّوسِسُ فِي صُدُوْرِ
النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ (پ ۳۰، الناس)

پڑھے تو صبح تک۔ (1)

﴿4﴾ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يُسْوَقُ الْخَيْرُ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَبَيْنَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (2) تین تین بار

اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ: ﴿1﴾ جلنا ﴿2﴾ ڈوبنا ﴿3﴾ چوری

﴿4﴾ سانپ ﴿5﴾ بچھو ﴿6﴾ شیطان ﴿7﴾ سلطان۔ (3)

صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

﴿5﴾ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ (4) تین تین بار

سانپ، بچھو وغیرہ موزیات سے پناہ ہو۔ (5)

﴿6﴾ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

①..... سنن ابی داود، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، الحدیث: ۵۰۸۲، ۵۰۵۷، ج ۴،

ص ۴۱۴، ۴۱۶ و سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة

البقرة وآية الكرسي، الحدیث: ۲۸۸۸، ج ۴، ص ۴۰۲

②..... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے مَا شَاءَ اللَّهُ خیر اور بھلائی صرف اللہ عزوجل ہی عطا فرماتا ہے

مَا شَاءَ اللَّهُ برائی اور مصیبت کو صرف اللہ عزوجل ہی دور فرماتا ہے مَا شَاءَ اللَّهُ ہر نعمت

اللہ عزوجل کی طرف سے ہے مَا شَاءَ اللَّهُ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی

توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

③..... الدر المنثور، سورة الكهف، تحت الآية: ۸۲، ج ۵، ص ۴۳۴

④..... ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔

⑤..... سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب فی الاستعاذة، الحدیث: ۳۶۱۶، ج ۵، ص ۳۴۶

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ (1) تین تین بار

زہر و ضرر سے امان رہے۔

﴿7﴾ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُولًا (2) تین تین بار

اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اسے راضی کرے۔ (3)

﴿8﴾ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿4﴾

دس دس بار

ہر بلا و مکر سے محفوظی، حدیث میں سات بار فرمایا۔ (5) حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا، فقیر کا اسی پر عمل ہے، اسے حمد اللہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

﴿9﴾ فَسُبْحَنَ اللّٰهُ حَیْنَ تُسَبُّوْنَ وَحَیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿5﴾ وَلَهُ الْحُكْمُ فِي السَّلَاطِ

①..... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، جس کے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی ہے سننے اور جاننے والا۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، الحدیث: ۵۰۸۸، ج ۴، ص ۱۸)

②..... ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے رب، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبی اور رسول ہونے پر راضی ہوں۔

③..... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الدعاء، باب ما یستحب ان یدعوا به اذا اصبح، الحدیث: ۸، ج ۷، ص ۴۱

④..... ترجمہ کنز الایمان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ (پ ۱۱، التوبہ: ۱۲۹)

⑤..... الدر المنثور، سورۃ التوبہ، تحت الآیۃ: ۱۲۹، ج ۴، ص ۳۳۴

﴿10﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنْتُمْ اَخْلَقْتُمْ عَبْنًا ﴿2﴾ ختم سورة تک (2) ایک ایک بار
شیطان وجن و آفات سے محفوظ۔

۱..... ترجمہ کنز الایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دو پہر ہو وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو چلاتا ہے اس کے سرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ (پ: ۲۱، الروم: ۱۷-۱۹)

(الدر المنثور، سورة الروم، تحت الآية: ١٧، ج ٦، ص ٤٨٩)

۲..... أَفَصَبِيئُمْ أَفَأَخَافُكُمْ عِبَادًا أَكْثَرُ
إِلَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ ﴿٥٥﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِئِكُ
الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿٥٦﴾
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهُ بِهِ فَإِذَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الْكَاذِبُونَ ﴿٥٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿٥٨﴾

(پ ۱۸، المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸)

اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور
تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔

﴿11﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّبِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (1) تین بار

پھر ھُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سورہٴ محشر کی آخر تین آیتیں (2) ایک بار
صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں اور اس دن
مرے تو شہید ہوا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔ (3)

﴿12﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ تُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ (4) تین تین بار، خاتمہ ایمان پر ہو۔

﴿13﴾ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِيْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ (5) تین
..... ترجمہ: میں اللہ سبح علیہم کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

﴿1﴾..... ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ
ترجمہ کنز الایمان: وہی اللہ ہے جسے سوا کوئی معبود
الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱﴾
نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان
ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِکُ
رحمت والا وہی ہے اللہ جسے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُبِیْنُ الْعَزِیْزُ
نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت
اَنْجَبَاۤءُ الْمُتَكَبِّرِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی
یُشْرِکُوْنَ ﴿۲﴾ ھُوَ اللّٰهُ الْعَلٰیقُ الْبَارِئُ
ہے انکے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا
اَلْمُصَوِّرُ لَا اِلٰهَ سِوَاہٗ اَلْحَسْبُ طِیْسِیْحُ لَہٗ
کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں
مَا فِی السُّلُوْبِ وَالْاَمْرَاضِ ۚ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ
سب اچھے نام اسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور
اَلْحَکِیْمُ ﴿۳﴾ (پ ۲۸، الحشر: ۲۲-۲۴) زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

﴿3﴾..... سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، الحدیث: ۲۹۳۱، ج ۴، ص ۴۲۳

﴿4﴾..... ترجمہ: اے اللہ عز وجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ جان بوجھ کر کسی شے کو تیرا
شریک بنائیں اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الکوفیین، الحدیث: ۱۹۶۲۵، ج ۷، ص ۱۴۶)

﴿5﴾..... ترجمہ: اللہ عز وجل کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

تین بار

دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (1)

﴿14﴾ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ لِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَبِيْنِكَ وَحْدَكَ

لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (2) ایک ایک بار

صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو پڑھے تو شب بھر کی۔ (3) شام کو ”اَصْبَحَ“ کی جگہ ”اَمْسَى“ کہے۔

فقیر اس کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَتِكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (4) زائد کرتا ہے۔

﴿15﴾ بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

كَانَ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (5) ایک ایک بار

شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔ (6)

﴿16﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ

1..... فیض القدیر شرح شرح الجامع الصغیر، الحدیث: ۶۱۳۹، ۶۱۴۰، ج ۴، ص ۶۸۳

2..... ترجمہ: یا اللہ! عزوجل میں نے یا تیری مخلوق میں سے کسی نے جن نعمتوں کے ساتھ صبح کی تو وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور شکرتیں اے لئے ہیں۔

3..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللہ... الخ، الحدیث: ۴۳۶۸، ج ۴، ص ۸۹

4..... ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔

5..... ترجمہ: اللہ جلیل الشان، عظیم البرہان، شدید السلطان کے نام سے ابتداء، جو اللہ عزوجل چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عزوجل کی شیطان مردود سے۔

6..... فردوس الاخبار للذہبی، باب المیم، الحدیث: ۶۴۵۹، ج ۲، ص ۳۱۶

وَجَبِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحَدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1) چار چار بار
ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ (2) شام کو ”اَصْبَحْتُ“
کی جگہ ”اَمْسَيْتُ“ کہے۔

﴿17﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِبًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ مَشِيْعَتِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ (3) ایک ایک بار،
گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔ (4)

﴿18﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ غَلْبَةِ الدَّيْنِ وَ
قَهْرِ الرِّجَالِ (5) ایک ایک بار، غم و الم سے بچے، ادائے قرض کیلئے گیارہ گیارہ بار

①..... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں نے صبح کی، تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے
فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے کہ اللہ صرف تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی معبود
نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

②..... سنن ابی داود، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح، الحدیث: ۵۰۶۹، ج ۴، ص ۴۱۲

③..... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل تیرے لیے دائمی حمد ہے تیرے دوام کے ساتھ اور تیرے لیے
ہمیشہ رہنے والی حمد ہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے لئے ایسی حمد ہے جس کی تیری مشیت
کے سوا کوئی انتہاء نہ ہو اور ہر لمحہ اور ہر سانس تیرے لئے ہی ہے ہر حمد۔

④..... المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمہ محمد، الحدیث: ۵۵۳۸، ج ۴، ص ۱۵۲ بالتغیر

⑤..... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں غم و الم، محروستی، بزدلی و نخل، قرضے کے غلبے اور لوگوں کے

قہر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

پڑھے۔ (1)

﴿19﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ
وَاصْدَحْنِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ (2) ایک ایک بار، سب کام بنیں۔

﴿20﴾ اَللّٰهُمَّ خَيْرَالِيْ وَاخْتَرْنِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى اِخْتِيَارِيْ (3) سات سات
بار، دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

﴿21﴾ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اِيْكَ اِيْكَ يٰ تَيْنِ تَيْنِ بَار، گناہ معاف ہوں اور اس دن رات
میں مرے تو شہید، وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلَى
عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذُنُوبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (4)

①.....سنن ابی داود، کتاب الصلوٰۃ، کتاب الوتر، باب فی الاستعاذۃ، الحدیث: ۱۵۵۵، ج ۲، ص ۱۳۳

②.....ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ ایک پل کیلئے
بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام حال کو درست کر دے۔

③.....ترجمہ: اے اللہ! وہ دل میرے لیے بہتر معاملہ مقدر فرما اور اس میں بھلائی عطا فرما اور مجھے
میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔

(کشف الخفاء، حرف الخاء المعجمة، الحدیث: ۱۲۷۴، ج ۱، ص ۳۵۲)

④.....ترجمہ: الہی عز و جل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں میں اپنے کئے کے شر سے تیری پناہ
مانگتا ہوں اور تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں
مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

(السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، الحدیث: ۱۰۴۱۷، ج ۶، ص ۱۵۰)

و عمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب ما یقول اذا اصبح، الحدیث: ۴۳، ص ۲۲)

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: **وَاعْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ** (1) اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

﴿22﴾ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَلَدُ الْحَقُّ الْمُبِينُ** (2) سوسو بار

دنیا میں فائدہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔ (3)

صرف صبح

﴿1﴾ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** (4)
ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔ (5)

﴿2﴾ سورہ اخلاص (6) گیارہ بار، اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کر اسکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔ (7)

﴿3﴾ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ** (8) اکتالیس بار
اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

①..... ترجمہ: اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما۔

②..... ترجمہ: اللہ عز وجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو صریح سچا بادشاہ ہے۔

③..... حلیۃ الاولیاء، ۴۱۰۔ سالم الخواص، الحدیث: ۱۲۳۱۲، ج ۸، ص ۳۰۹ بالتغیر۔

④..... ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت والا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے جو کبریائی اور بڑائی والا ہے۔

⑤..... بعض مطبوعوں میں اس دعا کی کوئی تعداد مذکور نہیں اور بعض میں گیارہ بار تحریر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

⑥..... **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا**
ترجمہ: کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔
أَحَدٌ ۝ (پ ۳۰، الاخلاص)

⑦..... الدر المنثور، سورۃ الاخلاص، ج ۸، ص ۶۸۱

⑧..... ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

﴿4﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (1) تین بار

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔ (2)

﴿5﴾ تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ، حتی الامکان طلوع شمس سے پہلے ہو اور اگر

آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر و اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔

جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

﴿6﴾ دلائل الخیرات ایک حزب

﴿7﴾ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

﴿1﴾ آيَةُ الْكُرْسِيِّ (3) ایک ایک بار

مرتے ہی داخل جنت ہو۔ (4)

①..... ترجمہ: پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا اپنی تعریف کے ساتھ۔

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث قبیصة بن مخارق، الحدیث: ۲۰۶۲۵، ج ۷، ص ۳۵۲

③..... اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ

ترجمہ: کنز الایمان: اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ

آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اٹکھ

آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش

کرے بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ اٹکے آگے

ہے اور جو کچھ اٹکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اسکے علم میں

سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سائے ہوئے ہیں

آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں اٹکی نگہبانی

اور وہی ہے بلند بڑائی والا (پ ۳، البقرة: ۲۵۵)

④..... مشکاة المصابیح، کتاب الصلاة، باب الذكر بعد الصلاة، الحدیث: ۹۷۴، ج ۱، ص ۱۹۷

﴿2﴾ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ (1) تین

تین بار، گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (2)

﴿3﴾ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

”سُبْحَنَ اللهُ“ تینتیس بار ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ تینتیس بار ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“

چونتیس بار، اخیر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (3) ایک بار

اس دن تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر اس کا جو اس کے مثل پڑھے۔ (4)

﴿4﴾ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (5)

1..... ترجمہ: میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ عزوجل سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

2..... سنن الترمذی، احادیث شتی، ۱۱۷۔ باب، الحدیث: ۳۵۸۸، ج ۵، ص ۳۳۶ وعمل
اليوم واليلة لابن السني، باب ما يقول في دبر الصلاة الصبح، الحدیث: ۱۳۷، ص ۵۱

3..... ترجمہ: اللہ عزوجل پاک ہے، سب خوبیاں اللہ عزوجل کے لیے ہیں، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

4..... الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، فصل في القنوت،
ذكر البيان بان التسبيح والتحميد... البخ، الحدیث: ۲۰۱۲، ج ۳، ص ۲۳۱

5..... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن ورحیم ہے، اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما۔ (مجمع الزوائد، كتاب الاذكار، باب الدعاء في الصلاة وبعدها،

الحدیث: ۱۶۹۷۱، ج ۱۰، ص ۱۴۴)

برغم و پریشانی سے بچے، فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَعَنْ أَهْلِ

السُّنَّةِ (1)

﴿5﴾ شیخ گنج قادریہ، برکات بے شمار ہیں۔

بعد نماز فجر ”یا عَزِيزُ یا اَللّٰهُ“

بعد نماز ظہر ”یا کَرِیْمُ یا اَللّٰهُ“

بعد نماز عصر ”یا جَبَّارُ یا اَللّٰهُ“

بعد نماز مغرب ”یا سَتَّارُ یا اَللّٰهُ“

بعد نماز عشاء ”یا غَفَّارُ یا اَللّٰهُ“

سومرتبہ۔

اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ عمل

حضرت سیدنا ابو ذر داء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں تمہارے اس عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے رب عزوجل کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ ہے، تمہارے درجات میں سب سے اونچا اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، تمہارے لئے دشمنوں سے لڑنے اور ان کی گردنیں کاٹنے یا اپنی گردن کٹوانے سے بہتر ہے؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: ”ضرور ارشاد فرمائیں“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عزوجل کا ذکر“۔

(سنن الترمذی، الحدیث: ۳۳۸۸، ج ۵، ص ۲۴۶)

①..... ترجمہ: اور اہل سنت سے (غم و ملال دور فرما)۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

﴿1﴾ بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَسَدُ يَدِهِ

الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1) دس دس بار

ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے، گناہ معاف ہوں، اس کے برابر

کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔ (2)

﴿2﴾ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ (3) سات سات بار

دوزخ دعا کرے کہ الہی اسے مجھ سے بچا۔ (4)

نمازِ صبح کے بعد

﴿1﴾ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي كُلَّ مُمْهِمٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتُ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ

لِيَدِينَنِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لِيُدْنِيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِيَاْهَتِنِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لِيَسْنُ بِنِي

عَلَى حَسْبِيَ اللّٰهُ لِيَنْحَسَدَنِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لِيَنْكَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْبَيْزَانِ

حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

①..... ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلئے ملک

و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند الشاميين، الحديث: ١٨٠١٢، ج ٦، ص ٢٨٩

③..... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل مجھے دوزخ کی آگ سے بچا۔

④..... مسند ابی یعلیٰ، مسند ابی ہریرۃ، الحديث: ٦١٦٤، ج ٥، ص ٣٧٨

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (۱) ایک بار، یا تین بار

ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزاع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

﴿2﴾ بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکر الہی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارہ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں اس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلے۔ (2)

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے، ہر دو رکعت پر اَلتَّحِيَّاتُ وَدُرُودُ دُعا اور پہلی، تیسری، پانچویں ”سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ“ سے شروع کرے، ان میں

①..... ترجمہ: اے اللہ عز وجل تو جیسے اور جہاں سے چاہے میرے ہر معاملے میں مجھے کفایت فرما، میرے دین کیلئے اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، میری دنیا کیلئے اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، میرے ہر پریشان کن معاملے میں اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، مجھ پر سرکشی کرنے والے کیلئے اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، مجھ سے حسد کرنے والے کیلئے اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، جو مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے اس کیلئے اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، نزاع کی تکالیف کیلئے اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، قبر میں سوالات کے وقت اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، میزانِ عمل کے وقت اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، بل صراط سے گزرتے وقت اللہ عز وجل مجھے کافی ہے، مجھے اللہ عز وجل کافی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

②..... سنن الترمذی، کتاب السفر، باب ذکر ما يستحب من الجلوس... الخ، الحدیث: ۵۸۶،

پہلی دوستِ مَوَدَّہ ہوں گی، باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃ اَوَّابین ہے اور اللہ اَوَّابین کیلئے
غفور ہے۔ (1)

شب میں (یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

﴿1﴾ سورۃ مُلک

عذابِ قبر سے نجات ہے۔ (2)

﴿2﴾ سورۃ لیس

مغفرت ہے۔ (3)

﴿3﴾ سورۃ واقعہ

فاۃ سے امان ہے۔ (4)

﴿4﴾ سورۃ دخان

صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔ (5)

①..... الدر المختار ورد المحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب فی السنن والنوافل،

ج ۲، ص ۴۷ و المعجم الاوسط للطبرانی، باب المیم، الحدیث: ۷۲۴۵، ج ۵، ص ۲۵۵

②..... سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورة الملک، الحدیث: ۲۸۹۹،

ج ۴، ص ۴۰۷

③..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور والآیات،

الحدیث: ۲۴۵۸، ج ۲، ص ۴۷۹

④..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور والآیات،

الحدیث: ۲۴۹۷، ج ۲، ص ۴۹۱

⑤..... سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل حم الدخان، الحدیث: ۲۸۹۷،

ج ۴، ص ۴۰۶

بعد نمازِ عشاء

﴿1﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاحِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ (1)
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ (2)

طاق بار جتنا نبھ سکے، حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں
مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لئے پڑھے، اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت

- ①..... سعادة الدارين ، تمة في الفوائد التي تفيد رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم، ص ٤٤
- ②..... ترجمہ: اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے کہ وہ اس کے اہل ہیں، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے کہ تو ان کے لئے پسند فرماتا ہے، اے اللہ! عزوجل وروحوں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل اجساد میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جسد مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل قبروں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور پر رحمت نازل فرما، اللہ عزوجل ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

عطا ہو، آگے ان کا کرم بے حد و انتہا ہے۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب کہ حیف باشد ازو غیر او تمنائے (1)
مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہوا اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کی
طرف، دست بستہ پڑھے، یہ تصور باندھے کہ روضہ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین
جانے کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سن
رہے ہیں، اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

﴿2﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِكْ أَبَدًا عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ (2) سومرتبہ، گناہوں کی مغفرت، آفات دنیاوی و اخروی
سے نجات و صفاء قلب۔

①..... یعنی وصل و فراق سے کیا غرض! محبوب کی خوشنودی کا طالب ہو، دوست سے اس کے علاوہ
کی تمنا کرنا باعث افسوس ہے۔

②..... ترجمہ: اللہ عز و جل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم
رکھنے والا، اللہ عز و جل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بہت مہربان رحمت والا،
اے اللہ! عز و جل تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا، اے
اللہ! عز و جل دائمی درود و سلام اور برکتیں نازل فرما انہی نبی پر اور ان کی آل اور تمام اصحاب
پر، اللہ عز و جل ہے، اللہ عز و جل ہے، اللہ عز و جل ہے، اللہ عز و جل کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں، محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اللہ عز و جل کے رسول ہیں، اللہ عز و جل ان پر رحمت و سلامتی
نازل فرمائے، اے فریادرس! اے فریادرس! اے فریادرس!

سوئے وقت

﴿1﴾ آيَةُ الْكُرْمِيِّ شَرِيف (1) ایک بار۔

جب تک سوئے حفاظتِ الہی میں رہے، اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں

چوری سے پناہ ہو، آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔ (2)

﴿2﴾ تَسْبِيحِ حَضْرَتِ زَهْرَا ضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (3)

صبح نشاط پڑھئے اور فوائد بے شمار۔ (4)

ترجمہ کنز الایمان: اللہ ہے جس کے سوا کوئی
معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے
والا اسے نہ اوجھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون
ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس
کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے
اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس
کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی
میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور
اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے
بلند برائی والا۔

① اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا
بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

(پ ۳، البقرة: ۲۵۵)

② شعب الایمان للبيهقي، باب في تعظيم القرآن، فصل في فضائل السور والآيات،

الحديث: ۲۳۹۵، ج ۲، ص ۴۵۸.

③ ”سُبْحَنَ اللَّهِ“ تینتیس بار، ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ تینتیس بار، ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ چونتیس بار۔

④ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التسبیح اول النهار

وعند النوم، الحديث: ۲۷۲۸، ص ۱۴۶۰ ملخصاً.

﴿3﴾ ”الْحَسَدُ“ (1) و”قُل“ (2) ایک ایک بار۔ (3)

﴿4﴾ ابتداء سورہ بقرہ سے مُفْلِحُونَ تک۔ (4)

① اَلْحَسَدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لِمَلِكٍ يُّزِمُ الدِّيْنَ ۝
اِيَّاكَ تَعْبُدُوْا ۝ اِيَّاكَ تَسْتَعِيْذُوْنَ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝ (پ ۱، الفاتحة)

ترجمہ کنز الایمان: سب خوبیاں اللہ کو مالک
سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت
والا روز جزا کا مالک ہم تجھی کو پوچھیں اور تجھی
سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان
کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب
ہوا اور نہ بھکے ہوؤں کا۔

② قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۚ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝ (پ ۳۰، الاحلاص)

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک
ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ
وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

③ الجامع الصغير للسيوطي، حرف الهمزة، الحديث: ۸۹۲، ص ۶۱

④ اَلَمْ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ
فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ کنز الایمان: وہ بلند مرتبہ کتاب (قرآن)
کوئی شک کی جگہ نہیں اسمیں ہدایت ہے ڈر
والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز
قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں
سے ہماری راہ میں اٹھائیں اور وہ کہ ایمان
لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا
اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین
رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے
ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

(پ ۱، البقرہ: ۵-۱)

اور آخر ”اَمَنْ الرَّسُولُ“ سے۔ (1)
ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔ (2)

ترجمہ کنز الایمان: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھراس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

①..... اَمَنْ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ الْيَوْمَ مِنْ رَبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ اَمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وُرُسُلِهِ لَا تَقْفِيْ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ سُلْبَةً
وَقَالُوا سُبْحٰنَا وَاطْمَٔنُّنَا غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا اِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيتَا اَوْ اَخْطَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا اِمْلًا طَاقَةً لِّكُلِّهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوِيْمِ الْفٰكِرِيْنَ ۝

(پ ۳، البقرة: ۲۸۵، ۲۸۶)

②..... صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل البقرة، الحدیث: ۵۰۰۹، ج ۳، ص ۴۰۵ و شعب الایمان للبيهقي، باب في تعظيم القرآن، فصل في فضائل السور والآيات، الحدیث: ۲۴۱۲، ج ۲، ص ۴۶۴.

www.dawateislami.net

سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے، پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح، ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ (1)

﴿سورة قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ (2) پر خاتمہ کرے۔ اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا۔ (3) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

سوتے سے اٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (4)

قیامت میں بھی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اللہ عزوجل کی حمد کرتا اٹھے گا۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرضِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے

①..... صحیح البخاری کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، الحدیث: ۵۰۱۷،

ج ۳، ص ۴۰۷ و تفسیر روح البیان، سورۃ یوسف، تحت الآیۃ: ۶۷، ج ۴، ص ۲۹۵

②..... قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا

تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ

دِينُكُمْ (پ، ۳، الکافرون)

③..... الجامع الصغير للسيوطی، حرف الهمزة، الحدیث: ۳۶۷، ص ۲۸ و فیض القدر

للمناوی، حرف الهمزة، تحت الحدیث: ۳۶۷، ج ۱، ص ۳۲۴

④..... ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری)

عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب ما یقول

اذا نام، الحدیث: ۶۳۱۲، ج ۴، ص ۱۹۲)

جس وقت آنکھ کھلے اگر چہ رات کے نو بجے، یا جاڑوں میں پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سو سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے، وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔ (۱) اور معمولی مشائخ ۱۲ رکعت، قرأت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے، اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگ کیماں دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کی برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر ”لا“ کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے، اب یہاں سے ”إِلَٰه“ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ”کَا“ دہنی طرف خوب منہ پھیر کے کہے، پھر وہاں سے ”إِلَّا اللّٰهُ“ بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار، یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت و فرصت بڑھاتا جائے، بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے، جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار ”مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ کہہ لے تسکین پائے گا، مگر مبتدی جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے۔

①..... ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، مطلب فی صلاة اللیل، ج ۲، ص ۵۶۶-۵۶۷

یہ ذکر ایسے وقت ہو یا ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے، کسی نمازی، ذکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے، اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔ اِنْ شَاءَ اللہ ریا سے محفوظ رہے گا یا ریا دفع ہو جائے گا۔

ذکر خفی

دوزانو آنکھ بند کئے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے:

﴿1﴾ سر جھکا کر ناف سے ”لَا“ کلام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا ”اِلَہ“ کی ”کَ“ دماغ تک لے جائے اور معاً ”اِلَّا اللہ“ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف، خواہ دل پر کرے۔

﴿2﴾ اسی طور پر ”لَا اِلَہ اِلَّا ہُو“ اس میں دوسرا جز ”اِلَّا ہُو“ ہوگا۔

﴿3﴾ صرف ”اِلَّا اللہ“ کو پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر ”اِلَّا اِن“ دماغ تک لے جائے اور معاً ”لہ“ وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

﴿4﴾ نقطہ ”اَللہ“ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے ”لَا“ کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ”کُ“ کی ضرب کرے۔

﴿5﴾ محض ”اَللہ“ بسکون یا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر ”لام“ دماغ تک اور ”لَا کَ“ کی ضرب۔ اسے سو بار سے شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے اور ان

پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے، یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں، رُموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ آناس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصویرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رُوبمکانِ شیخ، اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوضِ شیخ کے قلب پر فائز ہو رہے ہیں، میرا قلبِ قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دِرْیُوزہ گری (1) لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں، اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود مُکَمَّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

①..... یعنی سائل کی طرح

تنبیہ: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضاء نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرنا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے، جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔ اذکار و اشغال کے لئے تین بذرتوں (۱) کی ضرورت ہے تقلیل طعام (کم کھانا) تقلیل کلام (کم بولنا) تقلیل منام (کم سونا)۔

وَبِاللّٰهِ التَّوَفِیْقِ

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنج محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

ذکر اللہ عزوجل کی کثرت کیا کرو

حضرت سیدتنا اُمّ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔“ فرمایا: ”گناہوں کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سب سے افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کیا کرو کیونکہ یہ سب سے افضل جہاد ہے اور ذکر اللہ عزوجل کی کثرت کیا کرو کیونکہ تم اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کثرت ذکر سے زیادہ پسندیدہ چیز نہیں پیش کر سکتی۔“

(المعجم الكبير للطبرانی، الحديث: ۳۱۳، ج ۲۵، ص ۱۲۹)

مآخذ ومراجع

نام كتاب	مصنف	مطبوعه
قرآن مجيد	كلام بارى تعالى	بركات رضا هند
ترجمة قرآن كنز الايمان	اعلى حضرت امام احمد رضا البريلوى ١٣٢٠ هـ	بركات رضا هند
الدر المنثور	امام جلال الدين عبد الرحمن السيوطى ٩١١ هـ	دار الفكر بيروت
تفسير روح البيان	امام اسماعيل حقى بن مصطفى البروسوى ١١٣٤ هـ	كوئته
صحيح البخارى	امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل بخارى ٢٥٦ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
صحيح مسلم	امام ابو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري ٢٦١ هـ	دار ابن حزم بيروت
سنن ابن ماجه	امام ابو عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجه ٢٤٣ هـ	دار المعرفة بيروت
سنن ابى داود	امام ابو داود سليمان بن اشعث ٢٤٥ هـ	دار الفكر بيروت
سنن الترمذى	امام ابو عيسى محمد بن عيسى ترمذى ٢٤٩ هـ	دار الفكر بيروت
المصنف	حافظ عبد الله بن محمد بن ابى شيبة الكوفى ٢٣٥ هـ	دار الفكر بيروت
المسند	امام احمد بن حنبل ٢٤١ هـ	دار الفكر بيروت
سنن الدارمى	امام عبد الله بن عبد الرحمن الدارمى ٢٥٥ هـ	دار الفكر بيروت
السنن الكبرى	امام ابو عبد الرحمن احمد النسائى ٣٠٣ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
المسند	امام ابو يعلى احمد بن على الموصلى ٣٠٤ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
المعجم الكبير	امام ابو القاسم سليمان بن احمد الطبرانى ٣٦٠ هـ	دار احياء التراث العربى

المعجم الاوسط	امام ابو القاسم سليمان بن احمد الطبراني ٥٣٦٠ هـ	دار الفكر بيروت
عمل اليوم والليلة	حافظ ابو بكر احمد بن محمد الدينوري ٥٣٦٢ هـ	دار الكتاب العربي
المستدرک	امام محمد بن عبد الله الحاكم النيشاپوري ٥٣٠٥ هـ	دار المعرفة بيروت
حلية الاولياء	امام ابو نعيم احمد بن عبد الله اصبهاني ٥٣٣٠ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
شعب الايمان	امام ابو بكر احمد بن الحسين البيهقي ٥٣٥٨ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
فردوس الاخبار	حافظ ابوشجاع شيرويه بن شهر دار الد بلقي ٥٥٠٩ هـ	دار الفكر بيروت
الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان	امير علاء الدين علي بن بلبان فارسي ٥٤٣٩ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
مشكاة المصابيح	امام محمد بن عبد الله الخطيب التبريزي ٥٤٣٢ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
مجمع الزوائد	امام نور الدين علي بن ابي بكر ٥٨٠٤ هـ	دار الفكر بيروت
الجامع الصغير	امام جلال الدين عبد الرحمن السيوطي ٩١١ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
كشف الخفاء	امام شيخ اسماعيل بن محمد جراحي ١١٦٢ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
فيض القدير	امام محمد عبد الرؤف المناوي ١٠٣١ هـ	دار الكتب العلمية بيروت
الدر المختار	امام علاء الدين محمد بن علي حصكفي ١٠٨٨ هـ	دار المعرفة بيروت
رد المحتار	محمد امين بن عمر المعروف ابن عابدين ١٢٥٢ هـ	دار المعرفة بيروت
سعادة الدارين	امام يوسف بن اسماعيل النبهاني ١٣٥٠ هـ	دار الكتب العلمية بيروت

مجلس المدینة العلمیة کی طرف سے پیش کردہ 190 کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 14 کتب ورسائل ﴿شعبہ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت﴾

اردو کتب:

- 1..... السلفو ظالمعرف بملفوظات اعلیٰ حضرت (حصہ اول) (کل صفحات: 250)
- 2..... کرنی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِيْ احْكَامِ قُرْطَاسِ الشَّرَاهِمِ) (کل صفحات: 199)
- 3..... فضائل دعا (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ لِأَذَابِ الدُّعَاءِ مَعَ ذَيْلِ الدُّعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوَعَاءِ) (کل صفحات: 326)
- 4..... والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الْحَقُوْقُ لِمَطْرَحِ الْعُقُوْقِ) (کل صفحات: 125)
- 5..... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (إِطْفَاقُ الْحَقِّ الْحَقْلِيِّ) (کل صفحات: 100)
- 6..... ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 7..... ثبوت ہلال کے طریقے (طُرُقُ إِبْتِاطِ هِلَالٍ) (کل صفحات: 63)
- 8..... ولایت کا آسان راستہ (تصویر شیخ) (الْيَاكُوْفَةُ الْوَابِسَةُ) (کل صفحات: 60)
- 9..... شریعت و طریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِإِعْزَازِ شَرْعِ وَعُلَمَاءِ) (کل صفحات: 57)
- 10..... عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وَسَائِلُ الْجِدِّ فِي تَحْلِيلِ مَعَانِيَةِ الْعِيْدِ) (کل صفحات: 55)
- 11..... حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اعجب الامداد) (کل صفحات: 47)
- 12..... معاشی ترقی کا راز (حاشیہ پتھر ترقی تدریج تلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 13..... راوضہ صغریٰ و جل میں شریع کرنے کے فضائل (رَأْدُ الْفَحْطِ وَلُوبَاءُ بِدَعْوَةِ الْحَيْرَانِ وَمَوَاسِيَةُ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات: 40)
- 14..... اولاد کے حقوق (مشعلۃ الارشاد) (کل صفحات: 31)
- 15..... السلفو ظالمعرف بملفوظات اعلیٰ حضرت (حصہ دوم) (کل صفحات: 226)

عربی کتب:

- 16, 17, 18, 19, 20..... جَدُّ الْمُتَمَتَّرِ عَلَى رَدِّ الْمُتَحَارِ (المجلد الأول والثاني والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات: 570، 672، 713، 650، 483)
- 21..... التَّوَمُّنَةُ الْقَمَرِيَّةُ (کل صفحات: 93) 22..... تَمَهِيْدُ الْإِيْمَانِ (کل صفحات: 77)
- 23..... كِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ (کل صفحات: 74) 24..... أَبْحَثُ الْإِسْلَامِ (کل صفحات: 70)
- 25..... إِيْمَانَةُ الْيَقِيْنَةِ (کل صفحات: 60) 26..... أَلْحَازَاتُ التَّيْنَةِ (کل صفحات: 62)
- 27..... الْفَضْلُ الْمُؤَهَّبِيُّ (کل صفحات: 46) 28..... التعليق الرضوي على صحيح البخاري (کل صفحات: 458)

عنقریب آنے والی کتب

- 1..... جَدُّ الْمُتَمَتَّرِ عَلَى رَدِّ الْمُتَحَارِ (المجلد السادس)
- 2..... اولاد کے حقوق کی تفصیل (مشعلۃ الارشاد)

﴿شعبہ تراجم کتب﴾

- 1.....جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلداول) (الزواجر عن اقتراف الكبائر) (کل صفحات: 853)
- 2.....جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمَشْعَرُ الرَّابِعُ فِي قَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات: 743)
- 3.....احیاء العلوم کا خلاصہ (لباب الاحیاء) (کل صفحات: 641)
- 4.....عُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصا اول) (کل صفحات: 412)
- 5.....آسؤں کا دور یا بَصَرُ الدُّمُوعِ (کل صفحات: 300)
- 6.....الدعوة الى الفكر (کل صفحات: 148)
- 7.....نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (فُتُوَةُ الْعُيُونِ وَمَفْرَحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُونِ) (کل صفحات: 138)
- 8.....مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِلِ وَالظَّاهِرِ) (کل صفحات: 112)
- 9.....راوی علم (تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيقُ التَّعَلُّمِ) (کل صفحات: 102)
- 10.....دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (الرُّهْدُ قَصْرُ الْأَمَلِ) (کل صفحات: 85)
- 11.....حسن اخلاق (مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ) (کل صفحات: 74)
- 12.....نیئے کو نصیحت (أَهْلُ الْوَلَدِ) (کل صفحات: 64)
- 13.....شاہراہ اولیاء (مِنْهَاجُ الْعَارِفِينَ) (کل صفحات: 36)
- 14.....سایہ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْيِيزُ الْفَرَسِ فِي الْخِصَالِ الْمُوجِبَةِ لِبَظْلِ الْعَرْشِ) (کل صفحات: 28)
- 15.....کائناتیں اور نصیحتیں (الروض الغائق) (کل صفحات: 649)
- 16.....آداب دین (الأدب فی الدین) (کل صفحات: 63)
- 17.....اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء) پہلی قسط: تذکرہ خلفائے راشدین (کل صفحات: 217)
- 18.....عیون الحکایات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات: 413)
- 19.....الامام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیتیں (وصایا امام اعظم) (کل صفحات: 46)
- 20.....نیکی کی دعوت کے فضائل (الامر بالمعروف ونہی عن المنکر) (کل صفحات: 98)
- 21.....اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء) دوسری قسط: تذکرہ مہاجرین صحابہ کرام (کل صفحات: 245)
- 22.....اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء) تیسری قسط: تذکرہ مہاجرین صحابہ کرام (کل صفحات: 250)
- 23.....اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء) چوتھی قسط: تذکرہ اصحاب صفہ (کل صفحات: 239)
- 24.....نصیحتوں کے مدنی پھول پوسیلہ احادیث رسول (المواظع فی الاحادیث القدسیہ) (کل صفحات: 54)
- 25.....اجتہد برے عمل (رسالة المذاكرة) (کل صفحات: 120)

عنقریب آنے والی کتب

- 1.....راہ نجات و مہلکات جلد اول (الحديقة الندية)
- 2.....حلیۃ الاولیاء (مترجم، جلد 2، قسط 1)

﴿شعبہ درسی کتب﴾

- 1..... اتفاق الفراسة شرح ديوان الحماسة (كل صفحات: 325)
- 2..... نصاب الصرف (كل صفحات: 343)
- 3..... اصول الشاشي مع احسن الحواشي (كل صفحات: 299)
- 4..... نحو ميرعم حاشيه نحو منير (كل صفحات: 203)
- 5..... دروس البلاغة مع شمس البراعة (كل صفحات: 241)
- 6..... گلدسته عقائد و اعمال (كل صفحات: 180)
- 7..... مراح الارواح مع حاشية ضياء الاصباح (كل صفحات: 241)
- 8..... نصاب التجويد (كل صفحات: 79)
- 9..... نزهة النظر شرح نخبة الفكر (كل صفحات: 280)
- 10..... صرف بهائي مع حاشيه صرف بنائي (كل صفحات: 55)
- 11..... عناية النحو في شرح هداية النحو (كل صفحات: 175)
- 12..... تعريفات نحويه (كل صفحات: 45)
- 13..... الفرح الكامل على شرح مئة عامل (كل صفحات: 158)
- 14..... شرح مئة عامل (كل صفحات: 44)
- 15..... الاربعين النووية في الأحاديث النبوية (كل صفحات: 155)
- 16..... المحادثة العربية (كل صفحات: 101)
- 17..... نصاب النحو (كل صفحات: 288)
- 18..... نصاب المنطق (كل صفحات: 168)
- 19..... مقلمة الشيخ مع التحفة المرضية (كل صفحات: 119)
- 20..... تلخيص اصول الشاشي (كل صفحات: 144)
- 21..... نور الايضاح مع حاشية النور والضياء (كل صفحات: 392)
- 22..... نصاب اصول حديث (كل صفحات: 95)
- 23..... شرح العقائد مع حاشية جمع الفرائد (كل صفحات: 384)
- 24..... خاصيات ابواب (كل صفحات: 141)

عنقريب آنے والی کتب

- 1..... قصيدہ بردہ مع شرح خرونی 2..... انوار الحديث (مع تخریج وتحقیق) 3..... نصاب الادب

﴿شعبہ خزینہ﴾

- 1..... بہار شریعت، جلد اول تا ششم، کل صفحات 1360 (2..... حتی زیور (کل صفحات: 679)
- 3..... غائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات: 422) 4..... بہار شریعت (سوالوں کا حصہ، کل صفحات: 312)
- 5..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات: 274)
- 6..... علم القرآن (کل صفحات: 244) 7..... جنم کے خطرات (کل صفحات: 207)
- 8..... اسلامی زندگی (کل صفحات: 170) 9..... تحقیقات (کل صفحات: 142)
- 10..... اربعین خفیدہ (کل صفحات: 112) 11..... آئینہ قیامت (کل صفحات: 108)
- 12..... اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78) 13..... کتاب لعقائد (کل صفحات: 64)
- 14..... اُمتہات المؤمنین (کل صفحات: 59) 15..... اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56)
- 16..... حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50) 17..... فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)
- 24..... بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249) 25..... سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کل صفحات: 875)
- 26..... بہار شریعت حصہ ۷ (کل صفحات: 133) 27..... بہار شریعت حصہ ۸ (کل صفحات: 206)
- 28..... کرامات صحابہ (کل صفحات: 346) 29..... سوانح کر بلا (کل صفحات: 192)
- 30..... بہار شریعت حصہ ۹ (کل صفحات: 218) 31..... بہار شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات: 169)
- 32..... بہار شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات: 280) 33..... بہار شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات: 222)
- 34..... منتخب حدیثیں (246) 35..... بہار شریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات: 201)
- 36..... بہار شریعت جلد دوم (2) (کل صفحات: 1304) 37..... بہار شریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات: 243)
- 38..... بہار شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات: 219)

عنقریب آنے والی کتب

- 1..... بہار شریعت حصہ ۱۳، ۱۴ 2..... معمولات الابرار 3..... جواہر الحدیث

﴿شعبہ اصلاحی کتب﴾

- 1..... خیائے صدقات (کل صفحات: 408) 2..... فیضان احیاء العلوم (کل صفحات: 325)
- 3..... رہنمائے جدول برائے قافلہ (کل صفحات: 255) 4..... انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)
- 5..... نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات: 196) 6..... تربیت اولاد (کل صفحات: 187)
- 7..... فکر مدینہ (کل صفحات: 164) 8..... خوف خدا عزوجل (کل صفحات: 160)
- 9..... جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152) 10..... توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124)
- 11..... فیضان چہل حادثہ (کل صفحات: 120) 12..... غوث پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات: 106)
- 13..... مفتی دعوت اسلامی (کل صفحات: 96) 14..... فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات: 87)
- 15..... احادیث مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66) 16..... کامیاب طالب علم کیس؟ (کل صفحات: تقریباً 63)

- 17..... آیات قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62)
19..... کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)
21..... منجھ دیتی کس سبب (کل صفحات: 33)
23..... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32)
25..... فیضانِ نرگۃ (کل صفحات: 150)
27..... عشر کے احکام (کل صفحات: 48)
29..... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)
31..... توہمات اور امیرالہنت (کل صفحات: 262)
33..... تعارف امیرالہنت (کل صفحات: 100)
- 18..... بدگمانی (کل صفحات: 57)
20..... نماز میں تفر سے مسائل (کل صفحات: 39)
22..... نبی وی اور نبوی (کل صفحات: 32)
24..... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30)
26..... ریا کاری (کل صفحات: 170)
28..... اہل حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49)
30..... تکبر (کل صفحات: 97)
32..... شرع شجرہ قادریہ (کل صفحات: 215)

﴿شعبہ امیرالہنت دامت برکاتہم العالیہ﴾

- 1..... آداب مرشد کامل (کامل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)
3..... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220)
5..... فیضانِ امیرالہنت (کل صفحات: 101)
7..... گوشتِ سلخ (کل صفحات: 55)
9..... تذکرہ امیرالہنت قسط (2) (کل صفحات: 48)
11..... نافلِ درزی (کل صفحات: 36)
13..... کرچین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32)
15..... ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات: 32)
17..... بد نصیب دولہا (کل صفحات: 32)
19..... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32)
21..... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)
23..... 25 کرچین قیدیوں اور پارٹی کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 33)
25..... کرچین کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 32)
27..... سرکارِ اللہ تعالیٰ علیہ آد سلیم کا پیغامِ عطارِ نام (کل صفحات: 49)
29..... نو مسلم کی دروہری داستان (کل صفحات: 32)
31..... تذکرہ امیرالہنت قسط 4 (کل صفحات: 49)
33..... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)
35..... وضو کے بارے میں دوسے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48)
36..... پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48)
38..... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)
- 2..... معذور بچی بھانجے کیسے بنے؟ (کل صفحات: 32)
4..... مدینے کا مسافر (کل صفحات: 32)
6..... بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
8..... تذکرہ امیرالہنت قسط (1) (کل صفحات: 49)
10..... قبر کھل گئی (کل صفحات: 48)
12..... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33)
14..... ہیرو بچی کی توبہ (کل صفحات: 32)
16..... مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)
18..... عطاری جن کا غسلِ میت (کل صفحات: 24)
20..... دعوتِ اسلامی کی تیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)
22..... تذکرہ امیرالہنت قسط سوم (سنت نکاح) (کل صفحات: 86)
24..... فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات: 32)
26..... جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)
28..... صلوةِ سلام کی عاقبت (کل صفحات: 33)
30..... شرابی کی توبہ (کل صفحات: 32)
32..... خوفناک داستانوں والا بچہ (کل صفحات: 32)
34..... مقدس تحریرات کتاب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 8)
35..... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48)
37..... گمشدہ دولہا (کل صفحات: 33)
39..... ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات: 32)

- 40..... مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات: 33)
41..... چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات: 32)
42..... اصلاح کاراز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ ۱) (کل صفحات: 32)

عنقریب آنے والے رسائل

- 1..... V.C.D کی مدنی بہاریں قسط 3 کثرتِ ذرا تیر کیسے مسلمان ہوا؟ 2 اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب
3..... دعوتِ اسلامی اصلاح امت کی تحریک

جنت میں بھی علماء کی حاجت ہوگی

مدینے کے سلطان، رحمت عالمیان، سرورِ ذیشان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ
وسلم کا فرمان پر نور ہے: جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے اس لئے
کہ وہ ہر جمعہ کو اللہ عزوجل کے دیدار سے مشرف ہوں گے، اللہ عزوجل فرمائے
گا: تمنوا علی ما شئتم یعنی ”مجھ سے مانگو، جو چاہو۔“ جنتی علماء کرام کی
طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے ربِّ کریم عزوجل سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے:
یہ مانگو، وہ مانگو، جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے محتاج تھے، جنت میں بھی
ان کے محتاج ہوں گے۔ (الفردوس بمأثور الخطاب، الحدیث: ۸۸۰، ج ۱،
ص ۲۳۰ والجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۲۲۳۵، ص ۱۳۵)

فکرِ مدینہ کی ترغیب پر مشتمل کتاب

مَنْهَاجُ الْعَارِفِينَ

ترجمہ بنام

شاہراہِ اولیاء

مَصْنُف:

حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِی
(المتوفی ۵۰۵ھ)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

شعبہ تراجم کتب

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَتَّبَعُوْا مَا عَزَّوْجُوْا بِاَذْنِیْرِ الْمُتَّقِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہمکے ہمکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُرکے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیتے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنت بنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے **مدنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مدنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شبیر مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: وائٹ روڈ پارکیت سچ بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سرور آباد (فیصل آباد): امن پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہید اس بھر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، احمدی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- مٹان: نزدیکی والی مسجد، اندرون پور پورکٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کان روڈ، باغیچہ خیر مسجد نزد تحصیل کوسل پال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: افضل دار چارہ کھلی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 9، انور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: ڈرامی چوک، مہر کاناہ۔ فون: 068-5571686
- خواب شاہ: چکرا بازار، رند۔ فون: 244-4362145
- سکر: فیضانِ مدینہ، رند۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شوگر پورہ، گورنمنٹ۔ فون: 055-4225653
- گجراتیہ (مرکوحہ) سیارکٹ، انتقال جامع مسجد، مدنی شاہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کھراچی)

فون: 4125858; 4921389-93/4126999; فیکس: 4125858

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net

مکتبہ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)